سوال

(62) دفن کے بعد میت کےلیے دعا واستغفار کی غرض سے قبر پر کھڑا ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت کو دفن کرنے اور اس پر مٹی ڈال دینے کے بعد قبر کے پاس میت کےلیے استغفار یا دعا کرنے کےلیے کھڑا ہونا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں میت کو دفن کرنے اور اس پر مٹی ڈال دینے کے بعد دعا واستغفار کےلیے قبر کے پاس کھڑا ہونا جائز ہی نہیں، بلکہ مستحب ہے، کیونکہ ابوداود اور حاکم نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے صحیح حدیث روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دفن میت سے فارغ ہوتے تو قبر کے پاس کھڑے ہو جاتے اور فرماتے:

(استغفروا لاخیکم واسالوا له بالتثبيت فانه الان يسال) (سنن ابی داود' الجنائز' باب الاستغفار عند القبر لخ' ح: 3221 والمستدرک للحاکم: 370/1)

''اپنے بھائی کےلیے مغفرت کی دعا کرو اور اس کی ثابت قدمی کےلیے اللہ تعالیٰ سے سوال کرو، کیونکہ اب اس سے سوال کیا جائے گا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ66

محدث فتویٰ